Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۳۰ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ۳ صلح ۱۳۵۵ ہش ۳ جنوری ۱۹۷۶ء | نمبر ۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲ صلح۔ آج بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر پڑھا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں فرمایا کہ ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں جن سے ہم اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائیں اور اس کی حمد کریں کہ اس نے محض اپنے فضل سے ہمارے جلسہ سالانہ کو ہر لحاظ سے بہت کامیاب کیا۔ بعض لوگ سمجھتے تھے کہ موجودہ حالات کی بناء پر شاید احباب پہلے کی طرح اس موقع پر مرکز میں نہیں پہنچ سکیں گے لیکن ان کے اس خیال کے برعکس احبابِ جماعت تمام درمیانی روکوں اور مشکلات کو پھلانگتے ہوئے اتنی کثرت سے تشریف لائے کہ گذشتہ تمام جلسوں سے ان کی تعداد بڑھ گئی۔ الحمد للہ

حضور نے فرمایا جلسہ کے موقع پر یہ امر بھی نمایاں ہو کر سامنے آیا کہ تعلیمی اداروں کے نیشنلائزڈ ہونے پر ہم نے بشاشت کے ساتھ اپنی پانچ کروڑ کی جائداد پر مشتمل اپنے تعلیمی ادارے جس انتظامیہ کے سپرد کئے تھے اسی کے بعض افراد نے یہ کہہ دیا کہ ان اداروں کی عمارتیں جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے قیام کے لئے نہیں دی جائیں گی۔ گو بعد میں ہمارے سمجھانے پر انہوں نے اس کی اجازت دے دی تاہم اس سے جماعت کے لئے اس انتباہ کا سامان مہیا ہو گیا کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ سے پہلے کئی ہزار مربع فٹ پر مشتمل عارضی بیرکس تعمیر کرنے کی کوشش کرے جن میں جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو ٹھہرایا جائے۔ احباب کو دعائیں بھی کرنی چاہئیں کہ جو د باقی صد بر

جماعتِ احمدیہ کے ۸۳ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا احبابِ جماعت سے ایمان افروز خطاب

"نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت مغربی افریقہ میں ۱۶ ہسپتال اور ۱۷ سیکنڈری سکول کامیابی سے چل رہے ہیں

احمدی ڈاکٹروں اور اساتذہ کی بے لوث خدمات کو وہاں کے عوام انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

وہاں کے عمائدین اور سربرآوردہ لیڈر ان خدمات پر جماعتِ احمدیہ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں

خدا تعالیٰ آنحضرتؐ کے ادنیٰ غلاموں کو اپنی تائید و نصرت اور غیر معمولی مقبولیت سے نواز رہا ہے

(۳)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے تحت ہونے والے کاموں اور اسی ضمن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی غیر معمولی برکتوں پر روشنی ڈالنے کے بعد تقریر کے دوران نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں چندوں کی وصولی اور اس تعلق میں اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی افضال و انعامات کا بھی ذکر فرمایا۔

حضور نے فرمایا نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک میں نے ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے دورہ سے واپسی پر کی تھی۔ شروع میں تو میں نے کم رقم کی تحریک کی لیکن بعد میں اس خواہش کا اظہار کیا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے جتنے سال بنتے ہیں اتنے لاکھ روپے چندہ احباب اس فنڈ میں ادا کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو توفیق عطا کی اور اس نے ۵۲ سالہ دورِ خلافت کے مقابلہ میں ۵۳ لاکھ ۵۳ ہزار روپے تین سال کے اندر اندر اس فنڈ میں ادا کر دکھائے۔ اس طرح نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا کل سرمایہ ۵۳ لاکھ ۵۳ ہزار بنا۔

مجھے یہ مشورہ دیا گیا کہ جس طرح فضلِ عمر فاؤنڈیشن والے کمپنیوں کے حصص خرید کر حاصل ہونے والے منافع سے کام کر رہے ہیں اسی طرح ہم بھی نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا روپیہ نفع مند کاموں میں لگا کر اس کے منافع سے افریقہ میں سکول اور ہسپتال کھولیں اور اس کام کو کمپنیوں میں لگائے ہوئے سرمایہ کے منافع کی حد تک محدود رکھوں۔ میں نے مشورہ دینے والوں کو کہا کمپنیاں تو ایک حد تک ہی منافع دے سکتی ہیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ چند سال بعد وہ منافع دینا بند کر دیں اور کئی کمپنیاں نقصان پہنچا رہی ہیں۔ میں تو جس سے تجارت کرتا ہوں وہ دو چار یا آٹھ دس گنا ہی نفع نہیں دیتا وہ تو بغیر حساب دیتا ہے میں تو اس سے تجارت کروں گا جو بڑا دیالو ہے اور جب دینے پر آتا ہے تو دیتا ہی چلا جاتا ہے۔ میں نے دفتر والوں سے کہا افریقہ میں سکولز اور ہیلتھ سنٹرز کھولنے پر براہِ راست سرمایہ میں سے روپیہ لگاتے چلے جاؤ چنانچہ روپیہ خرچ ہوتا رہا۔ وہی لوگ جنہوں نے مجھے نفع مند کاموں پر روپیہ لگانے کا مشورہ دیا تھا بہت گھبرائے اور انہوں نے کہا کہ اگر کل سرمایہ خرچ ہو گیا تو پھر کیا بنے گا۔ میں نے کہا گھبرانے کی ضرورت نہیں میں نے اپنے خدا پر بھروسہ کر کے اس سے تجارت کی ہے وہ نہ صرف نقصان سے ہمیں بچائے گا بلکہ بے انداز منافع سے بھی ہمیں نوازے گا۔

اللہ اکبر جس سے میں نے تجارت کی تھی اُس نے ہمارے اعتماد کو ایسے رنگ میں پورا کیا کہ دل اُس کی حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہو گیا۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں کل وصولی ہسپتالوں کی خالص بچت کو شامل کر کے اتنی زیادہ ہوئی کہ دنیا کی کوئی تجارت بھی اتنا نفع نہیں دے سکتی تھی۔ ہم نے مغربی افریقہ کے ملکوں میں جو ہسپتال کھولے انہوں نے وہاں کئی لاکھ مریضوں کا مفت علاج کیا۔ تشخیص بھی مفت کی اور دوائیں بھی انہیں مفت مہیا کیں۔ اُدھر بعض بڑے بڑے ذی ثروت اور مالدار لوگوں پر اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے یہ اثر ڈالا کہ اللہ تعالیٰ نے احمدی ڈاکٹروں کے علاج میں شفا رکھی ہے وہاں جاؤ اور ان سے علاج کراؤ۔ وہ لوگ پہلے یورپ جا کر علاج کراتے تھے انہوں نے ہمارے ہسپتالوں میں علاج کرایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے شفا عطا کی انہوں نے مفت علاج نہیں کرایا بلکہ علاج کے جملہ اخراجات اور فیسیں وغیرہ ادا کیں اور دل کھول کر ادا کیں۔ اس طرح فضلِ عمر ریزرو فنڈ میں چندوں کی رقوم اور ہسپتالوں کی خالص بچت ملا کر کل وصولی ایک کروڑ ۸۷ لاکھ روپے ہوئی۔ اس میں سے

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہسپتالوں اور سکولوں کی عمارتوں، فرنیچر اور پریس، جراحی کے آلات اور آپریشن تھیٹر وغیرہ اور عملہ کی تنخواہوں پر ایک کروڑ ۶۰ لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ اس طرح ہسپتالوں اور سکولوں کے قیام کے باوجود نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں ۲۷ لاکھ ۴۳ ہزار روپے نقد موجود ہیں ہم نے وہاں ہسپتالوں سے جو کمایا اسے ہسپتالوں کی عمارتیں تعمیر کرنے نئے سکول اور ہسپتال کھولنے پر وہیں خرچ کر دیا۔ جب عیسائی قومیں وہاں گئیں تو وہاں سے سب کچھ سمیٹ کر اپنے ملکوں میں لے گئیں لیکن جب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ غلام وہاں گئے تو انہوں نے جو لے کر گئے تھے وہ بھی وہاں خرچ کر دیا اور جو وہاں کمایا وہ بھی وہیں کے لوگوں پر خرچ کر دیا ایک دھیلا بھی باہر نہیں گیا یہی وجہ ہے کہ وہاں کے عوام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ادنیٰ غلاموں کی بے لوث خدمت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے میری اور آپ کی خوبی نہیں ہے۔

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت اس فنڈ سے مغربی افریقہ کے ملکوں میں ۱۹ ہیلتھ سنٹرز اور ہسپتال کھولے گئے۔ مجموعی طور پر وہاں ۳۲ ڈاکٹر بھیجے گئے ان میں سے ۱۶ واپس آ چکے ہیں اور ۱۶ ڈاکٹر اس وقت وہاں طبی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ اسی طرح وہاں ۱۷ سیکنڈری سکول کھولے گئے ان میں ۳۵ اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ طبی اور تعلیمی میدانوں میں جماعت کی اس خدمت کو سراہا جا رہا ہے حتیٰ کہ وہاں کے عمائدین بھی اس خدمت کو بنظر استحسان دیکھتے ہیں چنانچہ جمہوریہ سیرالیون کے صدر ڈاکٹر سٹیونسن نے احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے معائنہ کے بعد اس موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا:۔

"میں سب سے پہلے جماعت احمدیہ کا جو یہ کام تعلیم کے میدان میں کر رہی ہے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اب اس جماعت نے تعلیم کے ساتھ ساتھ طبی میدان میں بھی ہماری مدد کرنا شروع کی ہے۔ میں ان تمام گرانقدر خدمات کے لئے جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں"

اسی طرح گھانا میں سنٹرل ریجن کے کمشنر نے ۴ اپریل ۱۹۷۴ء کو احمدیہ ہسپتال اگونا سویڈرو کی نئی عمارت کا افتتاح کرنے سے قبل اس تقریب کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا:

"میں گورنمنٹ کی طرف سے جماعت احمدیہ گھانا کی دور اندیشی، عزم و ہمت اور کامیابی پر جو اس ہسپتال کی تعمیر سے ظاہر ہے شکریہ ادا کرتا ہوں۔۔ حکومت گھانا جماعت احمدیہ کے اس کردار پر نہایت خوشی ہے جو یہ ملک میں تعلیمی اور طبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ادا کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ کی گھانا میں سرگرمیاں دہرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ ملک بھر میں جا بجا پھیلے ہوئے احمدیہ سکول اور ہسپتال اس پر شاہد ناطق ہیں کہ یہ جماعت ہمارے اس ملک کی تعمیر نو میں کس قدر حصہ لے رہی ہے"

(دی گائیڈنس جون ۱۹۷۴ء)

کمشنر برائے وزارت تعلیم گھانا نے جماعت احمدیہ گھانا کی ۴۷ ویں سالانہ کانفرنس منعقدہ سالٹ پانڈ میں صدر مملکت کرنل آئی۔ کے۔ اچمپانگ کے خاص نمائندے کی حیثیت سے شرکت کی اور مورخہ ۵ جنوری ۱۹۷۳ء کو کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا:۔

"گھانا کی قومی کونسل (صدر اور وزراء کی کونسل) بہت ہی شکر گزار ہے کہ جماعت احمدیہ ایک لمبے عرصہ سے ملک کی اقتصادی اور معاشرتی ترقی کے لئے مفید کام کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ ملک کے عوام کی طبی تعلیمی اور روحانی میدان میں جو شاندار خدمات بجا لا رہی ہے ان سے لوگ متعارف ہیں اور اس بناء پر وہ (یعنی جماعت احمدیہ) شکریہ کے لائق ہے"

(دی گائیڈنس فروری ۱۹۷۳ء)

اور کمشنر برائے تعلیم شمالی مغربی سٹیٹ نائیجیریا الحاج ابراہیم گوساؤ نے فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول گوساؤ کے افتتاح کی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

"یہ پہلا موقع ہے کہ ایک مسلم تنظیم اس امر کے لئے آگے بڑھی ہے کہ وہ ملک کی تعلیمی ترقی کے پروگرام میں حصہ لے"

(نیو نائیجیرین ۲۶ جون ۱۹۷۱ء)

عمائدین کی ان آراء کو پڑھ کر سنانے کے بعد حضور نے فرمایا بعض اور سربر آوردہ افریقی لیڈروں کی آراء بھی ہیں جن میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور طبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اسے خراج تحسین پیش کیا ہے لیکن میں انہیں چھوڑتا ہوں۔

صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اس کے بعد حضور نے صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا یہ ایک بہت بڑا منصوبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت برکت ڈالی ہے اور شروع ہی میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے ایسے آثار ظاہر ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی قربانی کو شرف قبولیت عطا فرمایا ہے اور فرشتے تاریں ہلا کر ہماری ضرورتیں پوری کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ قبولیت کے ثبوت کے طور پر اپنی تائید و نصرت کے نشان ظاہر فرما رہا ہے۔

اس ضمن میں حضور نے صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے عظیم منصوبہ کے تحت سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں تعمیر ہونے والی مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر ظاہر ہونے والے ایک خاص نشان کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا جس روز میں نے سویڈن کی اس سب سے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنا تھا اس سے کئی روز پہلے سے وہاں شدید بارش ہو رہی تھی اور محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی تھی کہ آئندہ کئی روز تک بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ چنانچہ تقریب سے ایک روز قبل میں نے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ اے خدا ہم یہاں تیرے گھر کی بنیاد رکھنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ تیرے گھر کی بنیاد رکھنے کے لئے تیرے علم کی رو سے جس قسم کے موسم کی ضرورت ہو تو ویسا ہی موسم ہمیں دیدے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی۔ جب ہم صبح اٹھے تو دھوپ نکلی ہوئی تھی اور موسم بہت اچھا تھا۔ سنگ بنیاد کی تقریب بہت آرام اور سہولت سے منعقد ہوئی۔ یورپ کے مختلف ملکوں کے تین سو سے زائد احمدی آئے ہوئے تھے۔ ارد گرد کے عیسائیوں کے علاوہ عیسائیوں کی ایک ایسوسی ایشن کے نمائندے بھی وہاں موجود تھے۔ مسجد کی عمارت ڈیزائن کرنے والا آرکیٹیکٹ بھی تھا اور جس ٹھیکیدار کو مسجد کی تعمیر کا ٹھیکہ دیا گیا ہے وہ بھی موجود تھا۔ الغرض بہت اچھے موسم میں سنگ بنیاد کی بہت بارونق تقریب منعقد ہوئی۔ سویڈن کی جماعت نے خراب موسم اور بارش کے بظاہر یقینی امکان کے پیش نظر مسجد کی زمین پر عین سنگ بنیاد کی جگہ ایک بڑا خیمہ نصب کر دیا تھا لیکن موسم یکدم اچھا ہو جانے کی وجہ سے اس کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

پھر وہاں مقیم بعض مسلمانوں کی طرف سے مسجد کے لئے زمین کے حصول میں روک ڈالنے کی جو کوشش کی گئی تھی اس کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے فرمایا ہمیں اس بارہ میں کسی سے گلہ نہیں اور پھر یہ تو ہمارے مسلمان بھائی ہیں یہ جو چاہیں سمجھیں ہمیں، ہم انہیں مسلمان سمجھتے ہیں، ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس عظیم روحانی فرزند کو جو آنحضرتؐ کی پیشگوئی کے مطابق اس زمانہ میں آیا ہے ابھی پہچانتے نہیں۔ اگر یہ نہیں تو ان کی آئندہ نسلیں پہچانیں گی۔ بہرحال ہمارا یہ عقیدہ ہے اور ہم پختگی کے ساتھ اس پر قائم ہیں کہ ہم انہیں دائرۂ اسلام میں سمجھتے ہیں۔ ان انہیں ساتھ ہی مہدی کا منکر بھی مانتے ہیں اور وہ خود سمجھا کرتے ہیں کہ وہ مہدی کے منکر ہیں۔ ہم تو ہر انسان کے لئے دعائیں کرنے والے ہیں۔ جو اپنے آپ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر رہے ہوں ہم انہیں اپنی دعاؤں سے کیسے خارج کر سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ؎

اے دل تو نیز خاطر ایناں نگاہ دار
کاخر کنند دعوئ حب پیمبرم

اسی لئے ہم ان کے لئے بھی دعائیں کرتے ہیں اور انہیں بدرجۂ اولیٰ اپنی دعاؤں کا مستحق سمجھتے ہیں۔ حضور نے اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے دلی تڑپ کے ساتھ دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

حضور نے گوٹن برگ میں صدسالہ احمدیہ جوبلی منصوبے کے تحت تعمیر کی جانے والی مسجد کے ضمن میں فرمایا یہ تو ابتداء ہے۔ اس کے بعد ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں مسجد بنے گی اور اس کی تعمیر بھی صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ سے ہی عمل میں آئے گی۔ اس منصوبہ کے اعلان کے بعد دو سال کے اندر اندر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں پہلی مسجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرما دی۔ اس منصوبہ کے اعلان کے معاً بعد کا سال یعنی ۱۹۷۴ء کا سال ابتلاء کا سال تھا۔ اس کے باوجود دو سال کے اندر اندر اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اتنی رقم جمع ہو گئی جتنی نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں تین سال میں جمع ہوئی تھی اور وہ زمانہ ہمارے لئے امن کا زمانہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت کے ایک نشان کے طور پر دکھوں اور مشکلات کے باوجود احباب کو دو سال کے اندر اندر صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ۳۰۵ لاکھ روپیہ ادا کرنے کی توفیق عطا کی۔ یہ اس کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے اس امر کے باوجود کہ ۱۹۷۴ء دوسروں کی طرف سے ہمارے لئے دکھ کا سال تھا، تعصب کا سال، نفرت کا سال تھا، حقارت کا سال تھا لیکن چونکہ یہ ہماری طرف سے دعاؤں کا سال تھا اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑانے کا سال تھا، اسکے حضور یہ التجائیں پیش کرنے کا سال تھا کہ اللہ تعالیٰ دکھ کے سامان کرنے والوں کو سمجھ عطا کرے اور انہیں اپنے غضب سے محفوظ رکھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہماری نیک نیتوں اور مخلصانہ دعاؤں کا یہ نتیجہ نکالا کہ اس نے ہمیں ان دو سالوں میں اتنی قربانی اس کے حضور پیش کرنے کی توفیق عطا کر دی جتنی اس نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں تین سال میں پیش کرنے کی توفیق دی تھی۔

فقہ احمدیہ کی تدوین

دوران تقریر حضور نے موجودہ حالات اور ان کے ایک اہم تقاضے کو واضح کرتے ہوئے فقہ احمدیہ کی تدوین کی ضرورت اور اس کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ حضور نے فرمایا میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ فقہ احمدیہ کی تدوین

(باقی صفحہ ۶ پر)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

(۳)

ازواج مطہرات کی دلداری

بیوی زندگی میں رفیقہ حیات مرد کی ہمدرد و رازدار ہی نہیں ہوتی بلکہ وہ مرد کے سب رشتہ داروں سے زیادہ قریب ہوتی ہے اس لئے حسن سلوک کی بھی وہ زیادہ مستحق ہے۔ ازواج سے حسن سلوک کے بارہ میں اُس صادق و مصدوق کا قول ہے۔

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ
وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي

(ترمذی ابواب المناقب)

کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے لئے بہتر ہے اور میں تم سب سے اپنے اہل و عیال کے لئے سب سے بہتر ہوں۔ خدا کا عابد بندہ جس نے بعض راتوں میں ایک ہی آیت دہراتے دہراتے صبح کر دی اور خدا سے امت کے لئے یہ دعا کرتے رہے

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ
عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

(ترمذی ابواب الصلوٰۃ)

نماز میں لمبے قیام سے جس کے پاؤں متورم ہو جاتے تھے رات کی تنہائی میں تہجد کے وقت گریہ وزاری کی وجہ سے جس کے سینے سے ہنڈیا کی گڑگڑاہٹ کی طرح آواز سنائی دیتی تھی وہ کبھی کبھی رات کی تنہائیوں میں ازواج مطہرات کے جھرمٹ میں انہیں گیارہ سہیلیوں کی کہانیاں سناتے نظر آتے ہیں ——— گیارہ سہیلیاں باہم بیٹھیں اپنے اپنے خاوندوں کے وصف بیان کرنے لگیں۔ پہلی بولی! میرا خاوند ناکارہ دبلے اونٹ کے گوشت کی طرح ہے اور گوشت بھی وہ جو سخت دشوار گذار پہاڑ کی چوٹی پر پڑا ہوا ہو کہ اس چوٹی پر چڑھا بھی نہ جا سکے۔

دوسری بولی میں اپنے خاوند کے متعلق کچھ بیان کروں تو مجھے ڈر ہے کہ اگر اسکے عیوب بیان کرنے شروع کروں تو ان کا بیان ہی ختم نہ ہو۔ تیسری بولی میرا خاوند لمبا ڈھینگ ہے اگر میں کچھ بات میں بول پڑوں تو فوراً طلاق مل جائے اگر چپ رہوں تو اس طرح لٹکی رہوں۔ چوتھی بولی! میرا خاوند تہامہ کی رات کی طرح معتدل مزاج ہے نہ گرم ہے نہ ٹھنڈا۔ نہ اس سے کسی قسم کا خوف ہے نہ ملال۔ پانچویں بولی میرا خاوند جب گھر میں آتا ہے تو چیتا بن جاتا ہے اور جب باہر نکلتا ہے تو شیر ہوتا ہے۔ گھر میں جو کچھ ہوتا ہے اس کی جستجو نہیں کرتا۔ چھٹی بولی۔ میرا خاوند جب کھانے پر آتا ہے تو سب کچھ ختم کر دیتا ہے اور پینے پر آجائے تو سب چڑھا جائے اور کھا پی کر پھر ایسا ہوتا ہے کہ کچھ ہوش ہی نہیں ہوتی۔ ساتویں بولی! میرا خاوند عاجز نامرد، بات کرنے کا اسے وقوف نہیں دنیا کی کوئی بیماری نہیں جو اسے نہ ہو۔ اخلاق ایسے کہ میرا سر پھوڑ دے یا زخمی کر دے یا دونوں ہی کر گزرے۔ آٹھویں نے کہا میرا خاوند چھونے میں خرگوش کی طرح نرم ہے اور خوشبو میں زعفران کی طرح مہکتا ہے۔ نویں یوں گویا ہوئی۔ میرا میاں بڑا مہمان نواز اونچی حویلیوں کا مالک، دراز قد، اسکے گھر پر مشورے لینے والوں کا ہر وقت ہجوم رہتا ہے۔ دسویں نے اپنے خاوند کی تعریف میں کہا وہ بہت قابل تعریف ہے اس کے پاس بہت اونٹ ہیں۔ وہ گھر کے قریب بٹھائے جاتے ہیں تا جب مہمان آئے انہیں سے کسی کو ذبح کیا جائے گا۔ گیارھویں سہیلی کا نام ام زرع تھا۔ وہ کہنے لگی میرے خاوند کا نام ابوزرع ہے۔ میں اس کی کیا تعریف کروں اس نے زیورات سے مجھے لاد دیا۔ کھلا کھلا کر میرے بازو چربی سے پُر کر دئے میں غریب گھرانے کی تھی اس نے مجھے خوش و خرم رکھا۔ اسکا خاندان ایک عظیم خاندان ہے۔ میں سوتی ہوں تو اس نے مجھے کبھی جگایا نہیں۔ میری خوشدامن بہت بھلی ہے اسکے برتن ہر وقت بھرے رہتے ہیں۔ ابوزرع کا بیٹا بھی چھریرے بدن کا ہے اس کا بدن تلوار کی طرح سیدھا ہے۔ اس کی غذا چند ٹکڑے گوشت کے ہے۔ اس کی بیٹی ماں باپ کی فرمانبردار ہے۔

ابوزرع کی لونڈی ایسی سگھڑ ہے کہ کبھی گھر کی بات باہر نہیں کرتی۔ مکان کی صفائی ایسی کرتی ہے کہ شیشہ کی طرح صاف رکھتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ——— عائشہؓ! میں تیرے لئے ابوزرع کی طرح ہوں ——— حضرت عائشہؓ نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ میرے لئے اس سے بھی بہت زیادہ بڑھ کر ہیں۔

(شمائل ترمذی مع شرح خصائل نبوی)

حدیث میں آتا ہے ایک حبشی عورت نے نذر مانی تھی کہ اگر حضور غزوہ... سے بخیریت واپس تشریف لے آئے تو میں حضور کے سامنے دف بجاؤں گی اور گاؤں گی۔ اس نے حضور سے اجازت طلب کی اور گانا شروع کیا حضور کے دوش مبارک پر حضرت عائشہؓ اپنی ٹھوڑی رکھ کر دیکھنے لگیں حضور بار بار حضرت عائشہؓ سے پوچھتے اَمَا شَبِعْتِ اَمَا شَبِعْتِ

کیا تم سیر نہیں ہوئیں، کیا تم سیر نہیں ہوئیں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں کہہ دیتی ابھی نہیں۔ اور میں اسلئے نفی میں جواب دیتی تھی

لِأَنْظُرَ مَنْزِلَتِي عِنْدَهُ

تا کہ میں دیکھوں کہ حضور میری کتنی دلداری فرماتے ہیں۔

(ترمذی ابواب المناقب مناقب عمرؓ) مسند احمد حنبل کی روایت میں یہ موقعہ عید کا بیان کیا گیا ہے۔

اس سلوک کا لطف دوچند ہو جاتا ہے جب ہم یہ پڑھتے ہیں کہ مکہ میں عورتیں مردوں کی بات میں بات نہ کر سکتی تھیں عورت کی کیا مجال تھی کہ مرد کو کوئی مشورہ بھی دے سکے۔ گھر میں عورت کی کوئی حیثیت نہ تھی اس ماحول میں میرے آقا نے فرمایا

الْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا

(بخاری کتاب النکاح)

عورت خاوند کے گھر کی با اختیار نگران ہے۔

لیکن اسلام کی آمد کے بعد اب حضور کے زمانہ مبارک میں عورت سے وہ پہلا سلوک کرتے وقت صحابہ ڈرتے تھے مبادا اس بارہ میں کوئی وحی نازل ہو جائے (بخاری کتاب النکاح) حجۃ الوداع کے عظیم الشان خطبہ میں کہ جس میں آپ نے فرمایا تھا شاید اس کے بعد میں تمہیں نہ مل سکوں میری باتوں کو غور سے سنو۔ فرمایا

أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّ لَكُمْ
عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلَهُنَّ
عَلَيْكُمْ حَقًّا ... إِنَّكُمْ
إِنَّمَا أَخَذْتُمُوهُنَّ
بِأَمَانَةِ اللهِ۔

(ابن ہشام جلد ۲ صفحہ ۱۰۲۲)

اے لوگو! عورتوں پر تمہارے حقوق ہیں اور ان کے بھی تم پر حقوق ہیں۔ یہ خدا کی امانت ہیں۔ گھر میں حضورؐ کام کاج کرتے تھے

وہ برگزیدہ ہستی جسے خدا نے ایسے عشاق عطا فرمائے تھے کہ وہ آپ کے وضو کا ایک ایک قطرہ نیچے نہ پڑنے دیتے تھے اور ایک دوسرے سے آگے بڑھ بڑھ کر اسے اُچک لیتے تھے۔ ماں باپ کا وہ مخدوم جس کا خادم جبرائیل امین تھا اور جس کی پرواز سدرۃ المنتہیٰ تک تھی وہ جس سے خدا ہمکلام ہوتا تھا وہ رسول گھر میں تشریف لاتے تو گھر کے کام کاج میں ازواج مطہرات کا ہاتھ بٹاتے۔ وہ کبھی گھر میں جھاڑو دیتے نظر آتے ہیں۔ کبھی کپڑے کو پیوند لگاتے دکھائی دیتے ہیں کبھی اپنا جوتا مرمت کرتے دکھائی دیتے ہیں کبھی خادم کے ساتھ دو زانو بیٹھے نظر آتے ہیں۔ ام المومنین سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں

كَانَ يَرْقَعُ الثَّوْبَ وَ
يَقُمُّ الْبَيْتَ وَيَخْصِفُ
النَّعْلَ وَيَطْحَنُ عَنْ
خَادِمِهِ إِذَا أَعْيَا (ابن سعد جلد ۱)

آپ مزید فرماتی ہیں:-

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَخْصِفُ نَعْلَهُ
وَيَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَعْمَلُ
فِي بَيْتِهِ كَمَا يَعْمَلُ
أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِهِ
وَقَالَتْ كَانَ بَشَرًا
مِنَ الْبَشَرِ يَفْلِي ثَوْبَهُ
وَيَحْلُبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ
نَفْسَهُ

(مشکوٰۃ باب فی اخلاقہ وشمائلہ صلی اللہ علیہ وسلم)

کہ آپ گھر میں اسی طرح کام کرتے تھے

طرح تم میں سے کوئی گھر میں کام کرتا ہے آپ بھی بکریاں دودھ لیتے اپنے کام کاج خود کرتے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں

كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ
وَيَقْطَعُ اللَّحْمَ مَعَهُنَّ

(احیاء علوم الدین جلد ۲ صفحہ ۳۶)

گھر میں اہل و عیال کے مصالح کے لئے کوشاں رہتے اور ازواج کے ساتھ گوشت کاٹتے

كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ

کے الفاظ بخاری میں بھی وارد ہوئے ہیں
(بخاری کتاب النفقات)

حضرت حسینؓ اپنے باپ حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں حضور گھر کے وقت کو تین حصوں میں تقسیم فرماتے ایک حصہ وقت کا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں خرچ کرتے دوسرا حصہ اپنے اہل و عیال کے ادائے حقوق میں خرچ فرماتے۔ اور تیسرا حصہ اپنی ضروریات اور آرام کے لئے رکھتے تھے۔ پھر اپنے والے حصے کو بھی دو حصوں میں تقسیم فرماتے اس طرح پر کہ خاص خاص صحابہ کرام اس وقت آجاتے آپ ان کی وساطت سے امت کو ہدایات دیتے جو ان کی اصلاح کے لئے ضروری اور کارآمد ہوتیں اور آپ فرماتے جو لوگ کسی عذر یا شرم کی وجہ سے مجھ تک اپنی ضروریات نہیں پہنچا سکتے۔ تم ان کی ضروریات مجھ تک پہنچایا کرو۔
(شمائل ترمذی)

اور یہ مجلس بعض دفعہ کتنی پر ہجوم ہوتی ویسی ایک مجلس کا ذکر امام غزالیؒ اپنی کتاب احیاء العلوم میں فرماتے ہیں کہ حضور گھر تشریف لے گئے صحابہؓ نے اس کثرت سے آنا شروع کیا کہ گھر بھر گیا۔ جریر بن عبداللہ بجلیؓ آئے ان کو کوئی جگہ نہ مل سکی تو دروازے پر ہی بیٹھ گئے۔ حضور نے دیکھا تو اپنی چادر اکٹھی کر کے ان کی طرف پھینک دی اور فرمایا اس پر بیٹھ جاؤ۔ جریرؓ نے چادر لے کر منہ پر ڈال دی۔ چادر کو چومتے اور رونے لگ گئے پھر چادر لپیٹ کر حضور کی طرف پھینک دی۔ اور عرض کی کہ حضور آپ کی چادر پر کس طرح بیٹھوں آپ نے میری عزت افزائی فرمائی خدا آپ کی عزت رکھے۔
(احیاء علوم الدین جلد ۲ ص ۱۹۵)

ازواج مطہرات میں عدل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد بیویاں تھیں ان میں جلیل القدر صحابی ابوبکرؓ کی بیٹی عائشہؓ بھی تھی حضرت عمرؓ کی لخت جگر حفصہؓ بھی ابو سفیان سردار کی بیٹی ام حبیبہؓ بھی اور آپ کی پھوپھی زاد حضرت زینبؓ اور ناز و نعمت میں پلنے والی صفیہؓ بھی۔ ان کے علاوہ مختلف اوصاف کی حامل مختلف بیویاں تھیں لیکن تفاوت درجات و اوصاف کے باوجود حضور ان سب میں عدل رکھتے کسی کو دوسرے کے حقوق غصب کرنے کی اجازت نہ دیتے ہر ایک کو ایک جیسی چیز دیتے، اگر سفر میں تشریف لے جاتے تو بیویوں میں قرعہ اندازی کرتے کہ کون آپ کی شریک سفر ہو۔ حضرت عائشہؓ کے الفاظ یہ ہیں۔

لَا يُفَضِّلُ بَعْضَنَا عَلَى
بَعْضٍ فِي الْقَسْمِ فَإِذَا
أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ
بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ
خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ
بِهَا مَعَهُ۔

(احیاء علوم الدین جلد ۲ ص ۴۹)

ظاہر ہے تقسیم میں عدل و مساوات کے باوجود دل پر تو سوائے خدا کے کسی کو اختیار نہیں اور دل کی غمازی کا اظہار ہو ہی جاتا ہے۔ اس لئے آپ دعا فرمایا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا قِسْمَتِي
فِيمَا أَمْلِكُ وَلَا تَلُمْنِي
فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ

(ترمذی ابواب الرضاع)

اے اللہ یہ میری تقسیم اس میں ہے جس پر مجھے اختیار ہے لیکن جس پر مجھے اختیار نہیں اور صرف تجھ کو ہے۔ اس پر مجھے ملامت نہ کیجیو اور فرماتے جس شخص کی دو بیویاں ہیں اور وہ ان میں عدل نہیں کرتا قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہوگا کہ اس کا ایک پہلو فالج زدہ ہوگا۔
(ترمذی ابواب الرضاع)

ایک دن حضرت عائشہؓ کی باری تھی کسی دوسری زوجہ محترمہ رضی اللہ عنہا نے پکا کر کوئی چیز حضور کو بھجوا دی حضرت عائشہؓ نے دیکھا تو پیالہ پر ہاتھ مارا کہ کھانا بھی گر گیا اور پیالہ بھی ٹوٹ گیا۔ حضور نے دیکھا تو فرمایا

طَعَامٌ بِطَعَامٍ وَإِنَاءٌ
بِإِنَاءٍ

(ترمذی ابواب الاحکام)

عائشہ کھانے کے بدلہ کھانا دو اور برتن کے بدلے برتن۔

وہ ہستی جس کو دنیا سے پیار تھا کہ اس پر جان قربان کرنا فخر سمجھا جاتا جو کسی صحابی کو پکارتے تو وہ پکار کا جواب یوں دیتا لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ہیں حاضر اور میرے مولا میری خوش قسمتی ہے آپ نے مجھے یاد فرمایا وہ مرض الموت میں حضرت عائشہؓ کے گھر قیام کرنے کی اپنی بیویوں سے اجازت طلب کرتے ہیں۔ اجازت کے بعد آپ کے گھر قیام فرما ہوتے ہیں۔
(بخاری باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ ازواج مطہرات نے خود کہا کہ عائشہؓ کے گھر تیمارداری جس کی باری ہوگی وہ وہاں آ جائیگی اس کی وجہ احادیث سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ حضور کی معالجہ حضرت عائشہؓ تھیں ان کے بھانجے نے ایک موقع پر پوچھا خالہ! آپکی فقہ کی بھی مہارت سمجھ آتی ہے کہ آپ ابوبکرؓ کی بیٹی اور حضورؐ کی زوجہ ہوئیں اور نسب میں مہارت کی وجہ بھی واضح ہے کہ ابوبکرؓ کی بیٹی ہیں لیکن طب میں آپ کو مہارت کہاں سے حاصل ہوئی۔ حضرت عائشہؓ نے جواب دیا کہ آخری عمر میں حضور بیمار رہتے تھے عرب کے وفود آتے اور علاج تجویز کرتے میں اس کا اہتمام کرتی اس لئے مجھے طب سے واقفیت ہوگئی۔
(مسند احمد بن حنبل جلد ۶ ص ۶۷)

ایک دفعہ حضرت حفصہؓ نے حضرت صفیہؓ کو یہودیہ کہا۔ حضور سخت ناراض ہوئے اور حضرت صفیہؓ کی دلجوئی اس طرح فرمائی کہ فرمایا تو نبی کی بیٹی تیرا چچا نبی تو نبی کی بیوی ہے یہ فخر اور کس بیوی کو حاصل ہے
(ترمذی فضل ازواج النبی صلعم)

ہاں! ازواج میں بھی اپنی حذاقت اور ظرافت ہے۔ اللہ ہمارے لئے اور اس سے ایک لطف بھی پیدا ہو جاتا ایک بار کسی وجہ سے حضور حضرت صفیہؓ سے ناراض تھے حضرت صفیہؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا عائشہؓ! اگر حضور کو مجھ سے راضی کر دو تو میں اپنی ایک باری تمہیں دیدوں حضرت عائشہؓ نے زعفران سے رنگین چادر پر پانی چھڑکا اور اوڑھ کر حضور کے پہلو میں جا بیٹھیں اس سے خوشبو پھیلی حضور نے دیکھا تو کہا۔ عائشہ! پرے ہو جا آج تیری باری نہیں ہے۔ حضرت عائشہؓ نے جواب دیا ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ خدا کا فضل ہے جس پر چاہے کرتا ہے اور پھر سارا ماجرا سنایا چنانچہ حضور صفیہؓ سے راضی ہو گئے۔
(مسند احمد جز سادس ص ۹۵)

حضرت عائشہؓ کی جانب دل کے میلان کا باعث

مجھے یہ اعتراف کرنے میں کوئی باک نہیں کہ حضور کا قلبی میلان حضرت عائشہؓ کی جانب تھا۔ احادیث کے مطالعہ سے یہ واضح ہے اور ازواج مطہرات کو بھی اس کا احساس تھا آئیے! اس کا باعث بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سنیئے! حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ جس دن میری باری ہوتی لوگ تحائف زیادہ بھجواتے میری سوتنوں نے جمع ہو کر مشورہ کیا اور پھر حضرت ام سلمہؓ کو بھجوایا۔ حضرت ام سلمہؓ نے حضور سے اس کا ذکر کیا اور عرض کی کہ لوگوں کو ارشاد فرمائیں کہ جہاں بھی آپ ہوں وہاں تحائف بھجوائیں جب انہوں نے بار بار اسے دہرایا تو حضور نے فرمایا

يَا أُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي
فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ مَا
أُنْزِلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا
فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ
غَيْرِهَا۔

(ترمذی ابواب المناقب باب فضل عائشہؓ)

ام سلمہ مجھے عائشہ کے بارہ میں دکھ مت دو عائشہؓ ہی وہ زوجہ محترمہ ہیں جنہیں جبرائیل امین سلام کہتا۔ عائشہؓ وہ عائشہؓ ہے جنہوں نے حضور کی زیست کا رنگ اختیار کیا۔ حضرت ابو موسیٰؓ کہتے ہیں جب ہمیں کسی علمی مسئلہ میں مشکل پیدا ہوتی ہم خود عائشہؓ کے پاس جاتے اور آپ کا علم ہماری الجھن کو دور کرتا۔ روایت کے الفاظ یہ ہیں۔

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَا أَشْكَلَ
عَلَيْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَدِيثٌ قَطُّ
فَسَأَلْنَا عَائِشَةَ
إِلَّا وَجَدْنَا عِنْدَهَا
مِنْهُ عِلْمًا۔

ترمذی ابواب المناقب
باب من فضل عائشہ

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

یکم تا ۳۱ / اگست ۱۹۷۵ء

(۲)

محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت میر محمد اسحاق صاحب مغلپورہ - لاہور	۱۰/-
مکرم چوہدری حفیظ اللہ صاحب وحدت کالونی لاہور	۲۰/-
" شیخ رفیق احمد صاحب دارالذکر - لاہور	۱۰/-
" ملک لطف المنان صاحب "	۱۰/-
" ایس احسان علی اینڈ سنز سول لائن لاہور	۲۵۰/-
" بابو انشاء اللہ خان صاحب "	۱۰/-
محترمہ ظہور اقبال بیگم صاحبہ "	۱۰/-
مکرم اے وحید سلیم صاحب "	۱۰/-
محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب سول لائن لاہور	۵۰/-
مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید مغلپورہ لاہور	۳۰/-
" نعمان احمد صاحب "	۱۰/-
محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ "	۱۰/-
مکرم منور احمد صاحب خورشید مربی سلسلہ احمدیہ داتہ زیدکا	۲۰۰/-
" مرزا محمد عثمان صاحب کویت	۲۰/-
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ربوہ	۱۰/-
مکرم ٹھیکیدار عبداللہ خان صاحب پشاور	۱۰۰/-
" چوہدری محفوظ الرحمن صاحب "	۱۰/-
محترمہ بشریٰ فرہین صاحبہ "	۳۰/-
" سعیدہ مبارک صاحبہ "	۵۰/-
" اہلیہ صاحبہ چوہدری رکن دین صاحب "	۱۰/-
مکرم میاں شریف احمد صاحب "	۱۰/-
" حمید احمد صاحب لٹن روڈ گوجرانوالہ	۱۰۰/-
محترمہ سعیدہ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ صالح محمد صاحب لندن بذریعہ مرزا نذیر حسین صاحب لاہور	۲۰۰/-
مکرم لیفٹیننٹ کرنل دلدار احمد صاحب لاہور	۲۰/-
" بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال میانوالی	۱۱/-
" احمد یار صاحب پٹواری جوہر آباد	۵۰/-
" چوہدری غلام حیدر صاحب طبی چک 56/4-R بہاول نگر	۲۰/-
" چوہدری خان بہادر صاحب سمبڑیال	۳۰/-
محترمہ زینب بی بی صاحبہ شیخ پور - گجرات	۲۰۰/-
" عائشہ بی بی صاحبہ "	۱۲/-
لجنہ اماء اللہ لاہور	۱۵۴/-
" " گلگشت	۵۳/-
مکرم شیخ فضل محمود صاحب اوکاڑہ	۱۵/-
" شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان "	۲۰/-
" کیپٹن ظفر علی صاحب "	۲۰/-
مکرم کیپٹن محمود احمد صاحب اوکاڑہ	۳۰/-
شریف جنرل سٹور "	۳۰/-
مکرم شیخ محمد اشرف صاحب "	۱۰/-
جماعت احمدیہ ساہیوال	۱۱۰/-
مکرم آصف رشید صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰/-
" احسان اللہ صاحب سیکرٹری مال ہیداپور	۱۱/۵۰
محترمہ امۃ القیوم صاحبہ منجانب بریگیڈیر احمد صاحب ہاشمی گجرات	۱۰/-
" ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ ملک منور احمد صاحب دارالرحمت ربوہ	۵۰/-
" فضل نور صاحبہ اہلیہ صوفی محمد ابراہیم صاحب دارالرحمت ربوہ	۱۰/-
مکرم چوہدری محمد علی صاحب سیکرٹری مال 65/R-B کھیم سنگھ والا	۱۳/-
" کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ربوہ	۳۰/-
" شیخ انوار رسول صاحب کراچی	۱۲/-
محترمہ بدر النساء خانم صاحبہ "	۱۴/-
مکرم ملک نذیر احمد خان صاحب "	۱۰۰/-
بیگم و کیپٹن منیر احمد خان صاحب "	۶۵/-
مکرم ڈاکٹر جلال الدین صاحب "	۱۰/-
" ڈپٹی محمد حسین صاحب "	۲۰/-
" منیر احمد خان صاحب "	۱۰/-
" جی - ایم نذیر احمد صاحب "	۳۰/-
" حریم ابن موسیٰ رضا صاحب "	۱۰/-
" مرزا صادق علی صاحب "	۵۰/-
محترمہ امۃ الرشید بیگم مرزا خلیل احمد صاحب "	۲۵/-
مکرم ظفر نذیر احمد صاحب "	۵۰/-
" شیخ شریف احمد صاحب F.B. ایریا کراچی	۵۰/-
" خواجہ عبداللطیف صاحب گوجرانوالہ	۵۰/-
محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ گوبند گڑھ "	۲۰/-
مکرم شریف احمد صاحب بانی آٹو سنٹر کراچی	۱۲۰۰/-
" سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر	۲۵/-
" ملک بشیر احمد صاحب ابن ملک غلام حسین صاحب کوئٹہ	۴۵/-
جماعت احمدیہ کوئٹہ	۶۴/-
مکرم عبدالرحمن صاحب جنید ہاشمی مرحوم ربوہ	۵۰/-
" نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال سیالکوٹ چھاؤنی	۲۹/-
" سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نصیرہ	۸۷/۵۰
جماعت احمدیہ حیدرآباد	۱۰/-
مکرم عبدالغفار صاحب سیکرٹری مال سرگودھا	۳۵/-
" سیکرٹری صاحب مال دارالرحمت شرقی ربوہ	۲۳/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری - ربوہ	۱۰/-
مکرم الحاج حمود صاحب مکاسر بذریعہ صالح شبیبی صاحب انڈونیشیا	۵۰/-
حضرت مولوی محمد دین صاحب ربوہ	۱۰/-

(باقی)

جلسہ سالانہ کے موقع پر موصول ہونے والا سامان

جلسہ سالانہ کے موقع پر جن لجنات کی طرف سے سٹور جلسہ سالانہ کے لئے سامان موصول ہوا ہے اُن کے نام شکریہ کے ساتھ درج ذیل ہیں:-

لجنہ پشاور	ایک عدد بالٹی ، ایک عدد چولھا
" سانگھڑ	۸ عدد بالٹیاں - ۳ عدد دستر خوان
" پیر محل	۲ عدد ٹوکریاں - ۲ عدد دستر خوان
" سانگلہ ہل	۸ عدد بالٹیاں - ۴ عدد دستر خوان
" لائلپور	۲ عدد بالٹیاں - ۱۱ عدد دستر خوان - ۱۲ عدد ٹوکریاں - ۲۰ عدد چٹائیاں ۲ عدد چولھے -
" احمد نگر	۲ عدد بالٹیاں - ۶ عدد ٹوکریاں - ۴ عدد دستر خوان - ۲ عدد بڑے چمچے - ایک جگ -
" جہلم	۵ عدد بالٹیاں - ۵ عدد دستر خوان چھوٹے -
" اوکاڑہ	۱۲ عدد چھوٹے دستر خوان - ۶ عدد لالٹین
" حافظ آباد	۲ عدد چادریں پرنٹڈ
" کھاریاں	۵ عدد بالٹیاں
" چک 2.L/11 ساہیوال	۱۲ عدد بالٹیاں

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلانات نکاح

۱- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے برادرم مکرم محمود احمد صاحب منیب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بھکر ضلع میانوالی کا نکاح تین ہزار روپیہ حق مہر پر محترمہ سکینہ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری مولا بخش صاحب ساکن ربوہ کے ساتھ ۲۹ / دسمبر کو مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ (محمد انور قریشی رکن صیغہ زود نویسی - ربوہ)

۲- ۲۹ / دسمبر ۱۹۷۵ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ سیدہ نعیمہ صادقہ بنت سید عبدالغنی شاہ صاحب کا نکاح مکرم سید منور احمد صاحب زاہد ابن سید محمد سلیمان شاہ صاحب کے ہمراہ تین ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور دینی اور دنیوی دونوں اعتبار سے خیر و برکت کا موجب ہو۔ آمین

مبارک احمد شاہ معلم وقف جدید
فیکٹری ایریا - ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ - لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی فیشن کوکے
ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

اپنی جملہ ضروریات پوری کرنے کے لئے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کو یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایمان افروز خطاب

(بقیہ صفحہ ۲)

کی جا رہی ہے۔ نکاح اور وراثت کے بارہ میں اس کے دو ابواب مدون بھی ہو چکے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فقہ احمدیہ کی تدوین مکمل ہونے پر اسے مجلس شوریٰ میں پیش کر کے یہ فیصلہ کر دیا جائے گا کہ یہ فقہ ہے جس کے قانون کی پابندی جماعت احمدیہ کرے گی۔

احمدیت کا عزم

تقریر کے آخر میں حضور نے فرمایا جلسہ شروع ہونے سے قبل مجھے اطلاع ملی کہ سفر کی خاطر خواہ سہولتیں فراہم نہ کی جانے کی وجہ سے ہزارہا احمدی مرد، عورتیں اور بچے مختلف سٹیشنوں پر رکے پڑے ہیں اور سردی کی وجہ سے تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ اس ضمن میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر نا اہلی کا مقابلہ احمدیت کے عزم کے ساتھ ہوگا تو آپ انشاء اللہ ثابت کر دکھائیں گے کہ احمدیت کا عزم ہی بالا رہے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ پیچھے رہا تو کوئی نہیں، سب ہی پہنچ گئے۔ جنہوں نے شام کو پہنچنا تھا وہ تکلیف اٹھا کر شام کو نہیں تو صبح پہنچ گئے۔ جو صبح پہنچنے والے تھے وہ اگر صبح کو نہیں تو اگلی شام کو گرتے پڑتے آ پہنچے۔ جس قوم کے افراد نے اللہ کی رضا کے حصول کے لئے نوعِ انسانی کی خدمت کے لئے، اللہ اور رسولؐ کی باتیں سننے کے لئے، اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کو مشاہدہ کرنے کے لئے سفر کر کے جلسہ میں آنا ہے وہ تو آئیں گے اور ہر حالت میں آئیں گے۔ شام کو نہیں تو اگلی صبح کو اور اگر صبح کو نہیں تو اگلی شام کو وہ آ جائیں گے۔ اگر بندروں اور ریچھوں کے تماشے ہوتے، یا کتوں کی لڑائی ہو رہی ہوتی یا میلوں پر لگائے جانے والے جھولنے والے بڑے بڑے چکر ہوتے تو لوگ کہتے کہ یہ تو ہم جہاں چاہیں دیکھ سکتے ہیں ہمیں جانے کی کیا ضرورت ہے لیکن جنہوں نے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی بشارتوں کے پورا ہونے اور خدائی رحمتوں کے نزول کی باتیں سننے آنا ہو وہ تو خدا کے لئے اس کی خوشنودی کے حصول کے لئے اس کی رضاء کی خوشبو میں مست ہو کر اڑتے ہوئے بھی یہاں آ پہنچیں گے۔ ان کی راہ میں کوئی روک، روک نہیں بن سکتی۔

علمِ انعامی انصار اللہ

مجالس انصار اللہ کی کارکردگی ۱۳۵۴ھش / ۱۹۷۵ء کے لحاظ سے مرکز کے فیصلہ کے مطابق مجلس انصار اللہ اسلامیہ پارک لاہور علمِ انعامی کی مستحق قرار پائی ہے چنانچہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کے موقع پر ۲۷ دسمبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستِ مبارک سے مجلس انصار اللہ اسلامیہ پارک لاہور کے زعیم اعلیٰ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب کو ایک سال کے لئے علمِ انعامی مرحمت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین

کارگزاری کے لحاظ سے پہلی دس نمایاں مجالس حسب ذیل ہیں:-

درجہ	نام مجلس	نام زعیم / زعیم اعلیٰ
۱	مجلس اسلامیہ پارک لاہور	چوہدری نصیر احمد صاحب (علمِ انعامی کی مستحق مجلس)
۲	" لائلپور شہر	چوہدری عبد الغنی صاحب
۳	" مارٹن روڈ کراچی	مولوی عبد المجید صاحب
۴	" دار الذکر لاہور	میجر عبد اللطیف صاحب
۵	" ناظم آباد کراچی	" محمد نذیر احمد صاحب
٦	" سکھر شہر	قریشی عبد الرحمن صاحب
۷	" کراچی صدر	سیّد سعید خالد صاحب
۸	" ربوہ	چوہدری محمد شریف صاحب فاضل
۹	" کوئٹہ شہر	میاں بشیر احمد صاحب ایم۔اے
۱۰	" مغلپورہ لاہور	میاں عبد الحکیم صاحب

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تصحیح

الفضل ۳۱ دسمبر ۱۹۷۵ء میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے بیرون پاکستان کی احمدی جماعتوں کے نمائندگان کے جو نام شائع ہوئے ہیں ان میں سری لنکا کے نمائندہ کا نام غلطی سے رہ گیا ہے سری لنکا کی جماعت کے نمائندہ کے طور پر مکرم عبد الرحمن صاحب قریشی نے جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ (ادارہ)

مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی خلافت جوبلی علمِ انعامی کی مستحق قرار پائی

جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کے موقع پر جلسہ کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب سے قبل مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔اے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یہ اعلان کیا کہ مجالس خدام الاحمدیہ کی کارکردگی ۱۹۷۴-۷۵ء کے لحاظ سے مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی خلافت جوبلی علمِ انعامی کی مستحق قرار پائی ہے اور مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا شاہدرہ دوم اور مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور سوم رہی ہیں۔

مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت اپنے دستِ مبارک سے مکرم منیر احمد صاحب خورشید قائد خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی کو خلافت جوبلی علمِ انعامی عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز اس مجلس کے لئے مبارک کرے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نائب صدر مجلس انصار اللہ صفِ دوم کا تقرر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کو نائب صدر مجلس انصار اللہ صف دوم مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور خدمتِ دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔ آمین

(سیکرٹری برائے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ، ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

روکیں حائل ہوں خدا تعالیٰ انہیں دور کر دے۔ حضور نے اس سلسلے میں روٹی پکانے والی مشینوں کا جائزہ لینے اور اگر ضرورت ہو تو نئی مشینوں کا انتظام کرنے کی ضرورت کا بھی ذکر فرمایا۔

اس کے بعد حضور نے وقفِ جدید کے نئے مالی سال کے آغاز کا اعلان فرمایا حضور نے بتایا کہ گذشتہ سال وقفِ جدید کا جو بجٹ تھا اس کے لگ بھگ رقم تو جمع ہو گئی ہے لیکن دفتر اطفال میں وصول شدہ رقم بجٹ کی نسبت خاصی کم ہے۔ احمدی بچوں کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ حضور نے وقفِ جدید کے ایک نئے دفتر کے آغاز کا بھی اعلان فرمایا جس کے تحت ہر جماعت میں سے ایسے افراد کو اپنی خدمات پیش کرنی چاہئیں جو معمولی پڑھے لکھے ہوں اور جو دو تین ماہ تک مرکز میں آ کر دینی تعلیم حاصل کر کے اس قابل ہو جائیں کہ واپس جا کر اپنی جماعت کے افراد کو علمی اور دینی معلومات فراہم کر سکیں اور ان کی تربیت کے لئے کوشاں رہیں۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ جیسا کہ میں نے جلسہ سالانہ پر بتایا تھا اب ہمیں اپنی اولادوں کو اسلامی آداب و اخلاق سکھانے اور ان کی تربیت کرنے کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے تاکہ وہ بھی رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنا کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور پیار کو حاصل کر سکیں اور اس طرح ہم جلد سے جلد نوعِ انسان کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔ اس کے لئے بہت دعاؤں کی بھی ضرورت ہے تاکہ ہم پیار اور محبت کے ساتھ اسلامی آداب و اخلاق کو رائج کرنے کی مہم کو سر کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور (سابق قائد خدام الاحمدیہ لاہور) عرصہ سے تبخیر معدہ کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں گو اب افاقہ ہے لیکن ٹھنڈی ہوا میں سانس کی تکلیف ہو جاتی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین

اعلانِ تعطیل

۵ صلح ۱۳۵۵ھش (مطابق ۵ جنوری ۱۹۷۶ء) بروز دوشنبہ دفتر الفضل میں حسبِ سابق جلسہ سالانہ کے سلسلے میں تعطیل ہوگی اس لئے اس تاریخ کو پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔ (مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۳